سوال

ریان کا مطلب کیا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

’’رَیّان‘‘ عربی زبان کا لفظ ہے، جس کا معنی ہے: سیراب و سرسبز، تروتازہ، ہرا بھرا۔

(دیکھیں: القاموس الوحید: صفحہ نمبر 689)

1. جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے نام بھی الرَّیّان ہے۔

سیدنا سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَيَقُومُونَ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ (صحيح البخاري، الصوم: 1896)

جنت کا ایک دروازہ ہے جسے "ریان" کہا جاتا ہے۔ قیامت کے دن اس سے روزہ دار ہی گزریں گے۔ ان کے علاوہ کوئی دوسرا اس میں سے داخل نہیں ہوگا۔ آواز دی جائے گی روزہ دار کہاں ہیں؟ تو وہ اٹھ کھڑے ہوں گے ان کے سوا کوئی دوسرا اس میں سے داخل نہیں ہوگا۔ جب وہ داخل ہوجائیں گے تو اسے بند کردیا جائے گا کوئی اور اس میں داخل نہ ہوگا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی